عد عڈ عذ عر عڑ عز عژ عس عش عص عض عط
عظ عع عغ عف عق عک عکہ عگ عل عم عن عو
عہ علا عی عے

۳۲
غا غب غپ غت غٹ غث غج غچ غح غخ غد غڈ غذ
غر غڑ غز غژ غس غش غص غض غط غظ غع غغ
غف
غق غک غکہ غگ غل غم غن غو غہ غلا غی ــــ غے

۳۳
فا فب فپ فت فٹ فث فج فچ فح فخ فد فڈ فذ
فر فڑ فز فژ فس فش فص فض فط فظ فع فغ فف فق فک
فکہ فگ فل فم فن فو فہ فلا فی ــــ فے

۳۴
قا قب قپ قت قٹ قث قج قچ قح قخ قد قڈ
قذ قر قڑ قز قژ قس قش قص قض قط قظ قع قغ قف
قق قک قکہ قگ قل قم قن قو قہ قلا قی ــــ قے

۳۵
کا کب کپ کت کٹ کث کج کچ کح کخ کد کڈ
کذ کر کڑ کز کژ کس کش کص کض کط کظ کع کغ کف

ضر ضڑ ضز ضژ ضس ضش ضص ضض ضط ضظ ضع ضغ ضف
ضق ضک ضکہ ضگ ضل ضم ضن ضو ضہ ضلا ضی ضے

۲۹
طا طب طپ طت طٹ طث طج طچ طح طخ طد طڈ طذ
طر طڑ طز طژ طس طش طص طض طط طظ طع طغ طف
طق طک طکہ طگ طل طم طن طو طہ طلا طی طے

۳۰
ظا ظب ظپ ظت ظٹ ظث ظج ظچ ظح ظخ ظد ظڈ ظذ
ظر ظڑ ظز ظژ ظس ظش ظص ظض ظط ظظ ظع ظغ ظف
ظق ظک ظکہ ظگ ظل ظم ظن ظو ظہ ظلا ظی ظے

عب عپ عت عٹ عث عج عچ عح

کق کگ کگہ کگ کل کم کن کو کہ کلا کی ـــ کے

گا گب گپ گت گٹ گث گج گچ گح گخ گد گڈ
گذ گر گڑ گز گژ گس گش گص گض گط گظ گع گغ گف
گق گگ گگہ گگ گل گم گن گو گہ گلا گی ـــ گے

۳۷
لا لب لپ لت لٹ لث لج لچ لح لخ لد لڈ لذ
لر لڑ لز لژ لس لش لص لض لط لظ لع لغ لف
لق لک لکہ لگ لل لم لن لو لہ لی ـــ لے

۳۸
ما مب مپ مت مٹ مث مج مچ مح مخ مد مڈ مذ
مر مڑ مز مژ مس مش مص مض مط مظ مع مغ مف
مق مک مکہ مگ مل مم من مو مہ ملا می ـــ مے

۳۹
نا نب نپ نت نٹ نث نج نچ نح نخ ند نڈ نذ
نر نڑ نز نژ نس نش نص نض نط نظ نع نغ |وقفہ|
نق نک نکہ نگ نل نم نن نو نہ نلا نی ـــ نے

واؤ
واوب وپ وت وٹ وث وج وچ وح وخ
ود وڈ وذ ور وڑ وز وژ وس وش وص وض وط وظ وع وغ
وف وق وک وکہ وگ ول وم ون وو وہ ولا وی وے

ہا
ہا ہب ہپ ہت ہٹ ہث ہج ہچ ہح ہخ ہد ہڈ
ہذ ہر ہڑ ہز ہژ ہس ہش ہص ہض ہط ہظ ہع ہغ ہف
ہق ہک ہکہ ہگ ہل ہم ہن ہو ہہ ہلا ہی ہے

یا
یا یب یپ یت یٹ یث یج یچ یح یخ ید یڈ یذ
یر یڑ یز یژ یس یش یص یض یط یظ یع یغ یف
یق یک یکہ یگ یل یم ین یو یہ یلا یی یے

ـــــــــ

حروف مہملہ

ا ح د ڈ ر ڑ س ص ط ع ک گ ل م و ہ لا

حروف منقوطہ

ب پ ت ٹ ث ج چ خ ذ ڑ ز ژ ش ض ظ غ ف ق ن ی ے

فائدہ

فارسی الف بے کے سب کتنے حرف ہیں - ۳۵ حرف ہیں اور وہ کتنی قسم کے ہیں - دو قسم کے ہیں حرف صحیح اور حرف علت - حرف صحیح کون ہیں اور حرف علت کون - الف واو یے - حرف علت ہیں اور باقی سب حرف صحیح

اعراب کو پہچاننا چاہیے

زبر جسکو فتحہ بھی کہتی ہیں جیسے	بَرتن	جزم جسکو سکون بھی کہتی ہیں جیسے	عِلْم
زیر جسکو کسرہ بھی کہتی ہیں جیسے	اِنصاف	زبر کی تنوین یعنی دو زبر جیسے	تبیناً
پیش جسکو ضمہ بھی کہتی ہیں جیسے	ظُلم	زیر کی تنوین یعنی دو زیر جیسے	بیتٍ
مد جس سے حرف کو بڑھاکر پڑھیں جیسے	آب	پیش کی تنوین یعنی دو پیش جیسے	بیتٌ
تشدید جس سے دو بار ایک حرف کو پڑھیں جیسے	قصّہ	وقف سکون کے پیچھے سکون جیسے	وقف

اشکال اعراب ـَ ـِ ـُ ـٰ ـّ ـً ـٍ ـٌ ـْ اس طرح ہیں

ضروری الفاظ مرکب

خدا	رسول	سچا	نیا	پرانا	اوجلا	میلا	صاف	بھاری	ہلکا
چھوٹا	بڑا	سیدھا	ٹیڑھا	چوڑا	گول	برابر	چکنا	خالی	بھرا
گرم	ٹھنڈا	گیلا	سوکھا	پتلا	گاڑھا	چالاک	سست	میٹھا	پھیکا
کھٹا	کسیلا	کڑوا	اچھا	خراب	لنگور	ہرن	گدھا	دنبہ	بھینسا
ریچھ	اونٹ	گائے	بلی	کتا	ہاتھی	گھوڑا	چیتا	خچر	بندر
بیل	شیر	ہما	مینا	کوا	مرغا	فاختہ	باز	مرغی	چیل
بلبل	توتا	کبوتر	تیتر	بگلا	چیونٹی	گھونس	گرگٹ	کیچوا	پسو
مینڈک	چوہا	مکڑی	گلہری	سانپ	بچھو	دیمک	نیولا	بدلی	اوس
گہن	اولا	برف	بجلی	چاند	چاندنی	سورج	تارا	دھوپ	مینہ
جنگل	باغ	ٹیکرا	ٹاپو	جھیل	پہاڑ	تالاب	چمن	دریا	نالا
[illegible]	خاک	کنواں	چشمہ	پیتل	تانبا	بلور	ہیرا	سونا	لوہا
[illegible]	پارا	لعل	چاندی	پتھر	فیروزہ	مونگ	جو	چنا	باجرا

چاول	گیہوں	تِل	گھی	رُوئی	خُشکہ	مصری	دُودھ	بانات	چھینٹ
ململ	قطارن	تختی	دوات	سیاہی	کاغذ	چھری	وجبلی	قلمتراش	مسطر
قینچی	تمنچہ	گُرز	برچھی	تیغہ	تیر	کٹاہہ	بندوق	تلوار	گولی
بازو	بغل	بدن	پیٹ	چھاتی	داڑھی	آنکھ	بھوین	پلکیں	کان
کہنی	مُنھ	ماتھا	انگلی	سر	بال	ہاتھ	گردن	ہتھیلی	پسلی
تلوا	دانت	مونچھ	کہار	صرّاف	لوہار	بڑھئی	سونار	بقال	نعلبند
جوہری	مزدور	سوداگر	تیلی	کمہار	درزی	دھوبی	بادام	سیب	سپاری
پان	الائچی	لونگ	گاجر	ناریل	شریفہ	زیرہ	کافور	انجیر	انگور
ادرک	لہسن	آم	جائفل	نارنگی	پیاز	انار	کیلا	بیر	مولی
اِملی	ہلدی	تربوز	کچہری	عدالت	گھر	حویلی	بازار	مسجد	گلی
دُکان	اندھا	بہرا	گونگا	ترچھا	گنجا	سُرخ	ہرا	سبز	اودا
نیلا	پیلا	ماں	باپ	دادا	دادی	نانا	نانی	بھائی	بہن
خالو	خالا	پوتا	نواسا	بیٹا	بیٹی	سالا	سالی	ساس	خسرا
سمدھی	جورو	خاوند	جمعہ	سنیچر	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات

لفظوں سے جملے

سب سچ ہی + مت دوڑ + وہ بدبو ہی + وہ کم ہی + اب بس کرو + ردکر
غل نکرو + آج ہی کا دن ہی + کسکا خط ہی + خدا کا فضل ہی + خوش رہو + خوب
یاد کرو + چلن نیک سیکھو + سبق یاد کرو + ماں باپ کی بات مانو + انکا ادب کرو +
یہ بڑا شوخ لڑکا ہی + یہ آم ہی یا سیب ہے + رنگ زرد ہی + چین کا ملک بہت سرد ہی +
روم کا ملک اچھا ہی + اسے ہوش کہاں + اس بات کو خوب سمجھ لو + کسیکی بری
نکرو + اسکا دل بڑا نرم ہی + اسکی عقل بڑی تیز ہی + اسکو علم کا بہت شوق ہی +
علم بھی عجب چیز ہی + ہنر بھی ایک وقت کام آتا ہی + کتاب پڑھو + روٹی کھاؤ +
کپڑا پہنو + درزی کو بلاؤ + پانی پلاؤ + اسکے معنی بتاؤ + ہاتھ منہ دھو + کپڑے صاف
رکھو + یہ انار کا درخت ہی + دولت پر غرور نکرو + بخیل آدمی اچھا نہیں + دروازہ
بند کرو + جلدی جاؤ + دوات قلم کاغذ لاؤ + کل سے آج سردی زیادہ ہی + تم کسواسطے
بیٹھے قلم سے لگتے ہو + تم لکھنے اور پڑھنے کی مشق کرو + سب کو مناسب ہے کہ مصیبت میں
صبر اختیار کریں + اوسنے اپنے ماں باپ کو بڑا رنج دیا ہی + دشمن برا ہوتا ہی +

سب دولت کے رفیق ہیں ÷ بادل خوب گرجا ÷ بجلی بھی کڑکی ÷ ہمارا
اُستاد شفیق ہی ÷ فارسی عجب شیرین زبان ہی ÷ جھوٹے پر خدا کی لعنت ہی
لکھنا پڑھنا سیکھو ÷ اقرار کرکے انکار نچاہیے ÷ سب آپکی عنایت ہی ÷ انسان
اور حیوان میں عقل ہی کا فرق ہی ÷ امانت میں خیانت نچاہیے ÷ پروردگار
سبکا نگہبان ہی ÷ تھوڑا کھانا بیماری سی بچاتا ہی ÷ بھولنا علم کے لیے
مصیبت ہی ÷ سستی سی زیان ہی ÷ جلدی کا پھل ندامت ہی ÷ بُردباری
اچھی خصلت ہی ÷ محنت سی راحت ملتی ہی ÷ جو سویا سو کھویا ÷ زبان شیرین
ملک گیری ÷ جیسا کہیگا ویسا ہی سُنیگا ÷ اچھی خو آدمی کی سپر ہی ÷ نقد بہتر ہی
وعدی سی ÷ عاقل کو اشارہ بس ہی ÷ خدا کی ذات پاک ہی ÷ آدمی معاملے سی
پہچانا جاتا ہی ÷ تنہائی بہتر ہی صحبت بد سی ÷ جو کوشش کرتا ہی وہ پاتا ہی ÷ دوست
حادثے کے وقت پہچانا جاتا ہی ÷ دانا دشمن بہتر ہی نادان دوست سی ÷ طلب کر علم کو
طفلی سی جوانی تک ÷ بہتر وہ شخص ہے کہ جس سے اوروں کو نفع پونہچے ÷ جسکے
اخلاق نیک ہیں اوسکے دوست بہت ہیں ÷ رنج کے بعد آرام اور

بعد راحت کے رنج ہی ÷ حسد نیکی کو کھا جاتا ہی جیسے آگ لکڑی کو ÷ بیتامل
بات مت کر اور کام بے تدبیر کے ÷ فروتنی سے منزلت حاصل ہوتی ہی اور تکبر سے
ہلاکت ÷ جو چیز اپنے واسطے بد جانے وہ دوسرے کے لیے بھی بد جانے ÷
بہتر آدمی وہ ہے کہ جسکے ہاتھ اور زبان سے کسیکو ایذا نہ پہنچے ÷ جو کوئی اچھی خو
رکھتا ہے بیگانے اوسکے دوست ہو جاتے ہین ÷ اور بد خوئے یگانے
دشمن ہو جاتے ہین ÷ دو چیزین آدمی کو ہلاک کرتی ہین ÷ مال کا اسراف اور
زیادہ گوئی ÷ اپنی روزی کے لیے غم مت کھا وہ پہلے تیرے لیے مہیا کی گئی ہی ÷ جو
علم کی طلب مین خوب کوشش نہین کرتا ہی وہ اوس علم کے مقصد پر نہین پہونچتا ہے
تین آدمی تین شخص سے نفع نہین اوٹھاتے ÷ شریف کمینے سے ÷ نکوکار
بدکار سے ÷ دانا نادان سے ÷ کاہلی کا ہاتھ افلاس پیدا کرتا ہی ÷ چالاکی کا
ہاتھ دولت پیدا کرتا ہی ÷ نادان ہر چند خوبصورت ہو اوسکے ساتھ صحبت نہ رکھنا
چاہیے کہ تلوار اگرچہ دیکھنے مین اچھی ہی پر کام اوسکا برا ہی ÷ سوچکر بات کرنے سے
ندامت کم ہوتی ہی ÷ غصے کی ابتدا دیوانگی اور انتہا ندامت ہی ÷ جاہل طلب

کرتا ہی مال کو اور عاقل کمال کو÷ آگ اور مرض اور عداوت اگر تھوڑی بھی ہو
تو بہت ہی÷ دشمن کے ساتھ نیکی کرنی اوسکی بدی کا بدلا ہی÷ جو اپنے بھید کو
چھپاتا ہی سو مراد کو پہونچتا ہی÷ دنیا دار غافل ہین جب مرینگے تب خبردار
ہونگے÷ دشمن سے دوستی ظاہر کر اگر اوس سے نفع چاہتا ہی÷ جسنے لڑکپن مین
علم نہ سیکھا وہ بڑھاپے مین معزز نہوا÷ اپنی عمر کو گناہون مین مت کھو اور خدا سے
خوف کر÷ جو بات نہ کہی وہ اختیار مین ہے÷ اور جب کہی تو اختیار سے
گئی÷ جو اپنے بھائی کے لیے کنوان کھودتا ہی وہ آپ ہی اوسمین گرتا ہی÷ نیک
وہ ہی جو دوسرے کو شر سے بچائے اور اچھی راہ بتلائے÷ جو جلدی کرتا ہی سو خطا
کرتا ہی جو دیر کرتا ہی وہ مراد پاتا ہی÷ بیس برس کا گبرو تیس برس کا جوان چالیس کا
ادھیڑ پچاس کا بوڑھا ہوتا ہی÷ عقل سے بہتر کوئی تدبیر نہین÷ اور حرام نکرنے سے
بہتر کوئی پرہیزگاری نہین÷ اور خلق سے بہتر کوئی خوبی نہین÷ چار کو چار چیز سے
سیری نہین÷ آنکھ کو دیکھنے سے کان کو سننے سے رنڈی کو مرد سے زمین کو پانی سے÷ ہوشیاری آدمی
کی یہ ہی کہ کسیکو فریب دے÷ اور کمال اوسکا یہ ہی کہ آپ بھی کسی سے فریب کھائے÷

حکایات

حکایت۱ ایک بادشاہ نے اپنے وزیر سے پوچھا کہ سب سے بہتر
میرے حق مین کیا ہی عرض کی عدل کرنا اور رعیت کی پرورش۔

حکایت۲ کسی نے ایک شخص سے پوچھا تو اول مین بہت غریب تھا اب اتنی
دولت تو نے کہان سے پائی وہ بولا کہ میری نیت بخیر تھی خدا نے مجھے دی۔

حکایت۳ ایک شخص نے کسی حکیم سے پوچھا کہ وقت کھانا کھانیکا کونسا ہی
وہ بولا کہ دولتمند کو جس وقت اشتہا ہو اور فقیر کو جس وقت میسر آئے۔

حکایت۴ ایک آدمی نے ایک حکیم سے پوچھا کہ کون علم بہتر ہی پہلے لڑکون کے
سکھانے کے لیے۔ اوسنے جواب دیا وہ علم ضرور ہی جسکی حاجت ہوتی ہے
جوانی کے وقت مین دوسرے حکیم نے کہا سکھاؤ لڑکون کو وہ تمیز کہ جسکے
موافق چلین اور جب وہ بڑے ہون تب اوسکے مطابق کام کرین۔

حکایت۵ ایک شخص نے افلاطون سے پوچھا کہ تمنے برسون دریا کا سفر کیا
دریا مین کیا کیا عجائب دیکھے افلاطون نے جواب دیا کہ یہی اعجوبہ دیکھا کہ

مین دریاے کنارے پر پہونچا۔

حکایت ایک شخص نے کسیکو بے تقصیر مار ڈالا لوگ اوسے حاکم کے پاس لے گئے حاکم نے اوسکے قصاص مین اوسے توپ کے منھ پر اُڑا دیا نقل مشہور ہے جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔

حکایت ایک روز اکبر بادشاہ نے بیربر سے پوچھا وہ کیا ہے جس سے بادشاہ کا نام تمام ملکون مین شہرت پکڑے اور نجات آخرت ہو غرض کی دو چیزین ایک عبادت دوسری خیرات۔

حکایت نقل ہے کہ ایک روز بہلول دانا بادشاہ ہارون رشید کے پاس آیا اور اوسکو متفکر دیکھکر کہا کہ
کہا دنیا کی بیوفائی سے متفکر
کیونکہ اگر دنیا و

کیا روکھا اور نیند کو کیا تکیہ۔

حکایت ایک غریب مفلس ایکدن اپنے یاروں سی کہنے لگا کہ میں اگر بادشاہ ہو جاؤں تو تم سب آشناؤں کو بڑا آدمی کروں ایمین سے ایک بول اوٹھا کہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی۔

حکایت دو آشنا اپنے شہر سے تباہ ہو کر کسی ملک میں گئے جس نے پڑھا تھا سو لڑکے پڑھانے لگا اور دوسرا ہنر جانتا تھا سو اپنا پیشہ کرنے لگا اتفاقاً وہ دونوں بیمار پڑے جسنے پڑھا تھا سو اوس حالت میں بھی پڑھاتا تھا اور پیسے پیدا کرتا تھا اور جو ہنر مند تھا سو مارے مفلسی کے مرتا تھا کیونکہ وہ تو [illegible] سکا کام بے ہاتھ پاؤں کے ہلانے [illegible] پڑھنا سیکھے کہ یہ سب سے بہتر ہی۔

[illegible] راستے میں کیوں پڑا رہتا ہے کہا کہ [illegible] علوم ہوتا ہے [illegible] کر مارا جاتا ہی

حکایت ١٣ ایک طبیب جب گورستان مین جاتا تب چادر سے اپنے سر اور منہ کو چھپا لیتا اتفاقاً ایک روز لوگون نے اوس سے پوچھا کہ اسکا سبب کیا ہے سچ کہہ اوسنے جواب دیا کہ مجھے مُردون سے اس گورستان کے نہایت شرم آتی ہے کیونکہ یہ سب میری دوا سے مر گئے ہین۔

حکایت ١٤ کہتے ہین کہ بادشاہِ چین نے اسکندر سے پوچھا تمنے سلطنت مین کس چیز سے لذت پائی اوسنے کہا تین ٣ چیز سے پہلی ١ دشمنون کو مغلوب کرنا دوسری ٢ دوستون اور ہوا خواہون کو سرفراز کرنا تیسری ٣ محتاجون کی حاجت برلانا۔ سواے اسکے جو لذت ہی سو اعتبار نہین رکھتی۔

حکایت ١٥ ایک اونٹ اور گدھے مین بہت دوستی تھی دونون کو سفر درپیش آیا راستے مین ایک ندی ملی پہلے اونٹ پانی مین اوترا پانی اوسکے پیٹ تک ہوا۔ گدھے کو آواز دی کہ یار چلے آو پانی تھوڑا ہی ہے گدھا بولا کہ سچ ہے آپکے پیٹ تک ہی اسلیے تھوڑا معلوم ہوتا ہے مگر میرے تو پیٹھ تک ہے مین ڈوب جاونگا۔

حکایت[۱۴] کوئی شخص ایک طبیب کے پاس گیا کہا حکیم جی میرے پیٹ مین درد ہی دوا کیجیے اوسنے پوچھا کہو آج تمنے کیا کیا غذا کھائی تھی کہا اور تو کچھ نہین مگر ایک جلی روٹی تب وہ اوسکی آنکھون مین دوا لگانے لگا مریض بولا بھلا پیٹ کے درد کو آنکھون سے کیا نسبت طبیب نے کہا پہلے آنکھون کی دوا ضرور ہے کیونکہ جو آنکھین اچھی ہوتین تو تم جلی ہوئی روٹی ہرگز نہ کھاتے

حکایت[۱۵] دو شخص آپس مین متفق ہوکر روزگار کے واسطے کسی ملک کو چلے جاتے تھے کہ راہ مین اِنکو ایک توڑا ہزار اشرفی کا ملا دونون بہت خوش ہوکر اپنے گھر کو آئے اور تھوڑے دنون مین سب کا سب اُڑا دیا موافق اس مثل کے مال مُفت دلِ بے رحم۔

حکایت[۱۶] ایک شخص دریا مین ڈوبتا تھا کئی آدمیونکو کنارے پر دیکھکر پکارنے لگا کہ ای یارو مجھے نکالو نہین تو جگ ڈوبا لوگون نے بکوشش دریا سے نکالکر پوچھا کہ تیرے اکیلے ڈوبنے سے جہان کیونکر ڈوبتا اوسنے کہا کیا تمنے یہ مثل نہین سنی آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا۔

حکایت [۱۹] نقل ہے کہ ایک حکیم بیمار ہوا بہت لوگ اوسکی عیادت کو
آئے اور دیر تک بیٹھے رہے حکیم اون سے بہت ناخوش ہوا ایک نے
اونمین سے دریافت کرلیا اور کہا کہ حکیم صاحب کچھ ہمین نصیحت کرو
کہا اگر کسیکی عیادت کو جاے تو دیر تک نہ بیٹھے۔

حکایت [۲۰] ایک بڑا سوداگر تھا اوسکے دو بیٹے تھے تھوڑے دنون مین
وہ سوداگر مرگیا باپ کی دولت دونون نے بانٹ لی ایک نے دو تین
مہینے مین برے آدمیون کی صلاح سے اپنی سب دولت اڑادی دوسرے نے
بھلے آدمیون کے کہنے سے سوداگری اختیار کی ایک فقیر ہوا دوسرا
دولتمند پس جو کوئی بھلے کی بات مانیگا اوسکا بھلا ہوگا اور جو کوئی
بُرے کی بات مانیگا اوسکا بُرا ہوگا جیسا اون دونون کا حال ہوا۔

حکایت [۲۱] دو آدمی ہر رات ایک وقت پر سو جاتے تھے لیکن چالاک
آدمی فجر کے دو گھنٹے آگے اپنے کام پر اوٹھتا تھا اور سست آدمی دو گھنٹے
دن چڑھے تک سوتا تھا۔ حساب کرو چالیس برس مین اٹھائیس ہزار آٹھ سو ۲۸۸۰۰

گھنٹے چالاک آدمی نے حاصل کیے اور سست آدمی نے اپنی اوقات میں
نقصان ڈالا خیال کرو کہ اتنی مدت میں کیا کیا کام اور علم حاصل ہوتا ہی
چاہیے کہ ہر آدمی ایک لحظہ اور گھنٹہ اپنی اوقات کا نقصان نہ کرے

۳۲

حکایت ایک گلاب کا درخت اچھا خوبصورت اور خوشبودار دروازہ پر لگا تھا
کہ اوسکے پھول کو دیکھکے مالک اوسکا بہت محظوظ ہوتا تھا اتفاقاً
ایک شخص اس جگہ آیا اور اس پھول کو دیکھا لالچ سے دل میں تصور کیا
کہ تھوڑی سی چیز کا چرانا کچھ مضائقہ نہیں اور چاہا کہ اوسکے پھول کو چرا لے
ادھر اودھر دیکھتا رہا تاکہ کوئی شخص اس سے آگاہ نہو لیکن یہ نہ سمجھا
کہ خدا ظاہر اور پوشیدہ سب کا دیکھنے والا موجود ہے غرضکہ اس شخص نے
اسپر کچھ خیال نہ کیا اور ایک پھول کو توڑ لیا اور یہ سوچکر جلد ہاتھ کھینچ لیا
کہ ایسا نہو کوئی دیکھ لے اوسی گھڑی دیکھو ایسا اتفاق ہوا کہ اسکے ہاتھ میں
کانٹا لگا کہ سوج گیا آخر امر بڑھتے بڑھتے سڑ گیا بلکہ وہ اس تکلیف اور
رنج سے بہت حقیر اور دبلا ہو گیا اوسکے کہنے کے موافق چاہیے بار چاتا ہی

جراح نے اوسکا ہاتھ کاٹ ڈالا۔ اے تحصیل کرنے والو نیک عملون سے گناہ بھی بطور گلاب کے اگرچہ خوشنما ہین لیکن کانٹون کے بیچ مین ہین چاہیے کہ اپنے دل مین اوسکی طرف جانیکا قصد نکرو اور اپنے ہاتھ کو اوس سے باز رکھو تاکہ تمکو بھی اوس شخص کے مانند ایذا اور سزا نہو کہ خدا ہر مقام اور ہر جگہہ مین دیکھنے والا موجود ہی اسلیے انسان کو چاہیے کہ کوئی برے کام نکرے۔

حکایت ۲۳ دو لڑکے جوان بھوکے پیاسے کسیکے یہان گئے اوسنے ہر ایک کی عقل آزمانیکے واسطے ایک میز پر تھوڑی شراب اور مصری رکھدی اور دوسری طرف تھوڑا ٹھنڈا پانی اور روکھی روٹی عقلمند لڑکے نے روٹی اور پانی سے اپنا پیٹ بھر لیا اور احمق لڑکے نے شراب کے لال رنگ اور مصری کی مٹھاس پر فریفتہ ہوکر اوسی طرف توجہ کی مگر نہ پیٹ بھرا نہ پیاس گئی بلکہ شراب کی حرارت سے اوسکی پیاس اور زیادہ ہوگئی اور پیٹ بھی خالی رہا اور پھر اسنے چوکنے کا علاج نکر سکا کیونکہ وقت گذر گیا تھا سچ ہے کہ بہت سی چیزین ظاہر مین خوب معلوم ہوتی ہین مگر باطن مین حاصل

اونکا تھوڑا ہے جیسا کہ پھولنا گلاب کا اگرچہ رنگ و بو کے ساتھ خوشنما ہی
لیکن پھولنا کپاس کا انسان کے حق مین دس حصّی مفید ہی + جو دانا لڑکا ہے
کتاب اپنے گھر مین بے کہے پڑھتا ہے اور نادان لڑکا اپنی کتاب
کھیل کے واسطے طاق پر ڈال رکھتا ہے اگرچہ اوسکے ماں باپ اوسکو
ایسی بدچال سے منع کیا کرتے ہین - بھلا لڑکا اوس اصیل گھوڑی کے مانند ہی
جسکو کوڑا ضرور نہین اور دوسرا اوس شریر خچر کی برابر ہی جو لگام نہین مانتا
غرض بھلا لڑکا جو سچ پوچھیے تو گویا زنبور کے شہد کی تلاش مین ہی اور اوسکی
نیش کیطرف نظر نہین کرتا اور دوسرا ناچیز تیتری کے پیچھے دوڑتا ہی اور
اسیطرح اپنی محنت کو اوسکے رنگین پرون پر برباد کرتا ہے -

حکایت ۲۴ ایکدفع شیر نے ایک چوہے پر رحم کھا کر بلی سی اوسکی جان
بچادی تھی - چند روز کے بعد وہی شیر ایک جال مین پھنس گیا اور
پھندون مین ایسا اولجھا کہ تڑپ تڑپ کر ادھ موا ہو گیا مگر نہ چھوٹا
اتفاقاً وہی چوہا اودھر سے گذرا - شیر کی یہ حالت دیکھکر بہت افسوس کیا

آخر صبر نہوسکا اور اوسکے چھوڑانے کی لیے ہمت باندھکر لپٹ گیا شیر نے
جو چوہے کو دیکھا کہ ایسی جان کھپا رہا ہی تو اوسکا بہت شکر ادا کیا اور کہا
کہ ای بھائی خدا تیری ہمت مین برکت دی مگر اس ننھی سی جان سے
یہ مصیبت کا جال کاہیکو ٹوٹ سکیگا چوہے نے جواب دیا کہ ای شاہِ حیوانات
آپ ذرا صبر کرین طاقت سی وہ نہین ہوتا جو صبر اور استقلال سے ہوتا ہے
دیکھو خدا کیا کرتا ہی آپکی بدولت میری جان بچی ہی جہانتک ہوسکیگا
مین بھی اوسکا حق ادا کرونگا۔ غرضکہ چوہا جال تو توڑ نہ سکا۔ لیکن جابجا سے
اوسے کُترنا شروع کیا آخر مرکھپ کر اوسے ایسا کر دیا کہ پھر جو شیر نے
تڑپ کر زور کیا تو صاف نکل آیا۔ خلاصہ اس حکایت کا یہ ہی کہ کوئی نہین
جانتا کہ کیا پیش آئیگا۔ اور وقت پر کام کس سے نکلیگا اسلیے دانائی یہی ہے
کہ ہر شخص سے مہربانی اور مروّت سے پیش آئے۔

حکایت [۲۵] ایک بادشاہ نے خدمتگار کو پکارا جب کسیکی آواز نہ آئی تو خود
باہر آیا خدمتگاروں مین ایک لڑکا بھی نوکر تھا دیکھا کہ وہی اکیلا ہے اور

بیخبر پڑا سوتا ہی اوسکی جیب مین سے ایک کاغذ نکلا ہوا معلوم ہوا
بادشاہ نے کہا کہ دیکھون اس کاغذ مین کیا لکھا ہی پڑھا تو معلوم ہوا
کہ اوسکی مان کا خط ہی مضمون یہ ہی کہ برخوردار جو روپیا اپنی تنخواہ مین سے
تمنے آپ سختی اوٹھاکر مجھے روانہ کیے تھے ایسے وقت پر پہونچے کہ بہت سے کام
نکلے خدا تمکو اس نیکی کا نیک عوض دے بادشاہ نے کئی اشرفیان اوسکی لپٹین
اور پھر چپکے سے جیب مین ڈالدیا اور ایسا چیخ کر پکارا کہ لڑکا چونک اوٹھ بیٹھا
بادشاہ نے کہا کہ ایسے بھی غافل سویا کرتے ہین لڑکا جواب دیکا جیب مین
ہاتھ ڈالا تو خط مین اشرفیان لپٹی ہوئی معلوم ہوئین بہت حیران ہوا اور
مارے ڈر کے بادشاہ کے پانوٗن پر گر کر رونے لگا بادشاہ نے سبب رونے کا
پوچھا اوسنے اشرفیان دکھا کر عرض کی کہ قبلہ عالم مین نہین جانتا یہ کہان سے
آئین کسی دشمن نے میری گرفتاری کے لیے شاید یہ کام کیا ہے
بادشاہ نے تسلی دی اور کہا کہ اے سعادتمند تو نے اپنی مان کی خدمت
کی تھی اوسکے عوض مین یہ اشرفیان تجھے خدا نے دین یہ بھی اوسے

بھیجدے اور خاطر جمع رکھ کہ پھر بھی اوسکی خبر گیری کرتے رہینگے اس حال کو بھی تو اوسے لکھ بھیج۔

حکایت ۲۵ ایک ہرن پیاسا ہو کر پانی کے چشمے کے پاس آیا کہ اوس سے پانی پیے وہ چشمہ بڑے غار مین تھا جب پانی پی کر چاہا کہ اوپر چڑھے چڑھ نہ سکا ایک لومڑی نے دیکھکر کہا کہ اے بھائی تو نے بہت بڑا کام کیا کیونکہ اوترنے سے پہلے چڑھنے کا راستہ دیکھ نہ لیا حاصل اسکا یہ ہے کہ جو پانی مین اوترتا ہے اور پیر نہین سکتا وہ ڈوبے گا۔

حکایت ۲۶ ایک بار بھیڑیا خوک کے بچے کو لیے جاتا تھا۔ راہ مین شیر سے ملاقات ہوئی اوسنے چھین لیا بھیڑیے نے اپنے جی مین کہا مین نے ناحق ایسی چیز غصب کی جو میرے پاس نہ رہی۔ خلاصہ یہ کہ جو چیز ظلم سے ہاتھ آتی ہے وہ اوسکے پاس نہین رہتی اور اگر رہتی ہے تو کام نہین آتی۔

حکایت ۲۸ کسی وقت ایک لڑکے نے ٹڈی شکار کی تھی ایک وزن بچھو کو دیکھکر سمجھا کہ یہ بھی ٹڈی ہے اسی خیال سے اوسنے ہاتھ بڑھایا کہ پکڑے جو

ہاتھ کھینچ لیا۔ بچھونے کہا اگر تو مجھے پکڑتا تو پھر کبھی بڈّی کا شکار نکرتا حاصل کلام آدمی کو چاہیے کہ بھلے اور برُے کو سمجھے اور ہر ایک کے موافق کام کرے۔

حکایت ۲۹ ایک بِلاّ کسی لوہار کے گھر مین جاکر سوہن کو چاٹنے لگا اور اوسکی زبان سے خون جاری ہوا اوسنے یہ سمجھکر کہ سوہن سے خون نکلتا ہی اوسے یہانتک چاٹا کہ اوسکی سب زبان کٹ گئی اور مر گیا۔ حاصل اسکا یہ ہی کہ آدمی کو کبھی بد کام اچھّا معلوم ہوتا ہی اور وہ اوسی لذیذ جانتا ہے اور یہ بات نہین سمجھتا کہ اوس سے عمر کھو جاتی ہے۔

حکایت ۳۰ بط اور ابابیل آپس مین شرکت سے گذران کرتی تھے اور ایک ہی مکان مین دونون کی چراگاہ تھی ایک روز اُن دونون کے پکڑنے کو صیاد آئے ابابیل چونکہ ہلکا تھا اوڑ گیا اور بچ رہا۔ بط اس سبب سے کہ بھاری تھی صیادون نے اوسے پکڑ لیا اور ذبح کیا۔ مطلب یہ کہ جو اپنے غیر جنس کے ساتھ شرکت کرتا ہے وہ آخر کو خراب ہوتا ہے۔

حکایت (۳۱) کسی وقت ایک ہرن صیاد کے ڈرسے بھاگ کر ایک غار کے اندر بیٹھا ٭ ایک شیر نے وہین جاکر اوسکو شکار کیا ٭ ہرن مرتے وقت کہنے لگا افسوس میری یہ کیا بدبختی تھی کہ آدمی کے ڈرسے بھاگ کر اور ایک زبردست کے پنجے مین پھنسا ٭ حاصل یہ کہ جو شخص تھوڑی آفت سے ترسناک ہوکر بھاگتا ہے وہ اُس سے بڑی آفت مین پڑتا ہی اور جو صبر کرتا ہی اللہ تعالیٰ اوسپر رحم کرتا ہی

حکایت (۳۲) دو مُرغ کسی چیز کے لیے آپس مین لڑتے تھے اون مین سے ایک غالب ہوا دوسرا بھاگ گیا بعد اوسکے جو غالب ہوا تھا وہ ایک اونچے بالاخانے پر چڑھکر بازو پھڑ کاتا اور بانگ دیتا ہوا فخر کرنے لگا اتنے مین ایک کتا اوسے دیکھکر ایک ہی حملے مین پکڑ لیگیا حاصل اسکا یہ ہے آدمی کو نہ چاہیے کہ اپنے زور کا فخر کرے کیونکہ غرور اور فخر آدمی کو جان سے کھوتا ہے۔

حکایت (۳۳) کوئی شخص لکڑی کا ایک بوجھ لیے جاتا تھا بوجھ کی مارے بہت تھک کر اوسنے اوسے اپنے کاندھے سے پھینکدیا اور موت کو

پکارا + وہین موت حاضر ہو کر بولی تو نے مجھے کیون بلایا + اوسنے کہا کہ میرے کاندھے پر یہ بوجھ اوٹھا دے اِس لیے بلایا ہے + حاصل کلام دنیا کے درمیان سبھی اپنی حیات چاہتے ہین + بہت غریب درماندہ ہونے پر بھی کوئی موت نہین مانگتا۔

حکایت ۳۴ ایک حبشی کپڑے اوتار کر برف اپنی بدن مین ملنے لگا اس مین کسی شخص نے کہا اجی تم کیون برف ملتے ہو + بولا کہ سفید ہونے کے لیے اسمین کسی دانا نے آکر کہا اے میان تم اپنے بدن کو دیکھ ندو + تمہارا بدن برف کو سیاہ کرسکتا ہے مگر برف تمھارے بدن کی سیاہی نہ کھو سکیگی + حاصل اسکا یہ ہے کہ بد آدمی بھلے کو بُرا کرسکتا ہے پر بُرے سے بھلا کرنے کی طاقت کم کسیکو ہوتی ہے۔

حکایت ۳۵ کسی وقت ایک شیر دو بیلون پر دوڑا دونون بیل متفق ہوکر اوسکو سینگ سے مارنے لگے اور اوسکو اپنے پاس آنے نہ دیا شیر نے اُن دونو بیلون کو فریب دینے کے لیے کہا اے بیلو تم آپس مین جدا ہو کر

جو فرق سے رہو تو مین کسیکو کچھ نہ کہونگا ÷ اس بات پر اعتماد کر کے دونون الگ ہو گئے بس جھٹ پٹ شیر نے دونون کو شکار کیا ÷ حاصل یہ کہ آدمی جبتک کہ متفق رہین گے تب تک کوئی دشمنی کر کے اونپر غالب ہو نہین سکتا پر بے اتفاقی سے سبھی مارے جاتے ہین۔

حکایت ۳۵ کسی وقت ایک لڑکا آپ سے پانی مین گرا ÷ پیرنا نہین جانتا تھا اسلیے غوطے کھانے لگا ÷ راستے پر سے ایک شخص کو مدد کیلیے پکارا اور بلایا وہ نزدیک جاکر پانی مین کودنے سے اوسکو ملامت کرنے لگا لڑکے نے کہا پہلے مجھے بچائیے پیچھے ملامت کر لیجیے گا ÷ مطلب یہ کہ تمھارا کوئی دوست اگر آفت مین پڑے تو پہلے اوسے آفت سے بچاکر پیچھے ملامت کرنا بہتر ہے۔

حکایت ۳۶ کسی وقت ایک کچھوے اور خرگوش نے آپس مین دوڑنے کا عہد و پیمان کر کے ایک پہاڑ تک حد مقرر کی اور اس پہاڑ کی طرف دوڑے خرگوش اپنی لاغری اور تیز روی اور ہلکے پن کے سبب راستے مین تھک کر

سو گیا + کچھوا اپنی اس حسبا مت اور آہستہ چلنے پر بھی راہ مین نہ سستایا نہ درماندہ ہوا اور پہاڑ پر جا بیٹھا + تب خرگوش نے جا کر دیکھا کہ کچھوا آگے چلا گیا ہی + اسمین شرمندہ ہوا پر اوس وقت کی ندامت کچھ کام نہ آئی
حاصل سکایہ ہے کہ زور آور اور کمزور مین لڑائی ہونے سے چاہیے کہ زور آور غافل نرہے ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ زور آور کی غفلت سے کمزور فتحمند ہوتا ہے۔

حکایت ۳۴ ایک شیر ببر بڑھاپے کے سبب کمزور ہو کر کسی جانور کو شکار نہ کر سکتا تھا اسلیے اپنی خوراک کے واسطے فریب دینے کے ارادے پر اپنے کو بیمار بنا کر ایک غار کے اندر رہا کرتا تھا جو کوئی حیوان اوسے دیکھنے کو آئے اوسکو اوسی خندق کے اندر پکڑ کر کھاے اسمین ایک لومڑی اوس غار کے دروازے پر کھڑی ہو کر سلام کرکے بولی اے جانوروں کے بادشاہ آپ کیسے ہین شیر نے کہا تو اسکے اندر کیون نہین آتی لومڑی نے کہا جہان پناہ مین نے یہان آکر شیرون کے اندر جانیکی

علامت دیکھی لیکن باہر نکلنے کا ایک کے بھی نشان نہ پایا۔ مطلب یہ کہ آدمی کو نچاہیے کہ بن سمجھے بوجھے کسی کام مین دخل دے۔

حکایت ۲۹ کسی لوہار کے گھر ایک کُتّا تھا جبتک مالک اوسکا کام کیا کرتا وہ سویا کرتا جسوقت وہ لوہار کام سے فراغت کرکی کھانیکی لیے بیٹھتا اوسوقت وہ کُتّا جاگتا لوہار نے کہا اے بدذات کیا سبب ہے گھن کی آواز سے جس سے زمین کانپتی ہی تو بیدار نہین ہوتا اور دانت کی آواز سے جاگ اوٹھتا ہے۔ حاصل یہ ہی کہ آدمی جب اذان کی آواز سُنتا ہی تو سو رہتا ہی اور جب باجے کی آواز سُنے تو اوسکے پیچھے دوڑتا ہے۔

حکایت ۳۰ ایک ہرن اور گدھا باہم آشنا تھے رات کو چرنے کے واسطے کسی باغ مین گئے ہرن نے گدھے سے کہا خبردار بولنا مت باغبان سوتا ہی گدھا بیوقوف کہنے لگا اسوقت میری طبیعت بہت خوش ہی تم کہو تو مین ذرا چلاؤں ہرن بولا اگر ایسا کروگے تو باغبان کے ہاتھ سے خوب سے ڈنڈے کھاؤگے دو تین بار اوسنے اوسے منع کیا لیکن اوس گدھے نے اوسکا کہنا نہ مانا

اور چلایا باغبان کی آنکھ جو کھلی تو ایک سونٹا ہاتھ مین لیکر پیچھے اونکی دوڑا
ہرن تو اپنی تیزروی سے نکل گیا اور گدھا کمزور بھاگ نہ سکا + باغبان نے
خوب مار ماری + غرض جو کوئی اپنے دانا دوست کا کہنا نمانیگا سو خراب ہوگا

حکایت ایک کوّے نے نمک کا گھر بنایا تھا اور ایک چڑیا نے موم کا
وہ دونون پاس پاس رہتے تھے ایک روز چڑیا نے کھانا پکایا + نمک نہ تھا
کوّے سے مانگا + اوسنے کہا کیا مین تیرے واسطے اپنا گھر توڑون چل دور ہو + چڑیا
پھر کر چلی آئی + ایک روز مینھ جو برسا کوّے کا گھر گھل گیا تب کوّے نے
چڑیا کے پاس جاکر پناہ مانگی + چڑیا نے کہا مین نے ذرا سا نمک مانگا تھا
تو نے نہ دیا کیا مضائقہ آبیٹھ + اصل مدعا یہ ہے کہ بدی کا بدلا لینا آسان ہے
لیکن برائی کے عوض بھلائی کرنی سخت مشکل -

حکایت کسی وقت ایک بارہ سنگا پیاسا ہوکر تالاب مین گیا اور پانی
پیا اور پانی کے اندر اپنی ٹانگونکا دبلا پا دیکھکر غمگین ہوا لیکن سینگونکی کلانی سے
خوش ہوا + اتنے مین صیاد پہونچے تو وہ بھاگ کر دور نکل گیا اس لیے

شکاری اوسکو شکار نکر سکے جب وہ پہاڑ مین جاکر ایک جنگل گنجان مین بیٹھا
سینگ اوسکے درختونکی ڈالیون مین اولجھ گئی بس وہ پھنس رہا تب شکاریون نے
وہان جاکر اوسکو پکڑ لیا بارہ سنگا آہ مار کر بولا کہ افسوس جن ہاتھ
پانوٗن کو مین نے حقیر جانا تھا اونھون نے تو مجھے بچایا تھا اور جن
سینگون کا بھروسا کیا تھا اونھون نے میری جان کھوئی حاصل
اسکا یہ ہے آدمی کو چاہیے کہ اسباب پر تکیہ نکرے اور بے اسبابی سے نا امید نہو
اکثر ایسا ہوا ہے کہ ذی سببی سبب حصول مطلب کا ہوئی ہے اور اسباب سبب مضرت کا۔

حکایت نقل ہے کہ ایک سوداگر تھا اوسنے سرد و گرم زمانہ دیکھا تھا
اور تلخی اور شیرینی اوسکی بہت چکھی اوسکے تین بیٹے تھے جوانی کی جوش مین
بدمست تھے اپنے پیٹے کو چھوڑکر باپ کے مال پر ہاتھ ڈالتے اور بیکاری
اور ناہمواری مین اوقات ضایع کرتے باپ از راہ شفقت اور مہربانی کے
اونکو نصیحت کرنے لگا کہ اے لڑکو اس مال کی قدر جسکے جمع کرنے مین تمھین
کچھ اذیت نہین پہونچی ہے نہین جانتے ہو تو بے عقلی کے سبب تم معذور ہو

لیکن سمجھ لو کہ دولت نیکیون کی پونجی اور خوشیونکا وسیلہ ہے دنیادار
تین چیز کے خواہان ہین + خوش گذرانی + جاہ کی ترقی + خدا کی رضا + اور
یہ بات نہین حاصل ہوتی مگر چار چیزون کی وسیلے سے نیک پیشہ اختیار
کرنا + اور جو کچھہ ہم پہونچے اوسکو حفاظت سے رکھنا + اور موافق عقل کے
خرچ کرنا + اور حتی المقدور بد چیزون سے پرہیز کرنا + پس سستی چھوڑدو اور کسب
کی خواہش کرو اور اتنی مدت سے جو ہمارے اطوار دیکھتے ہو اونکو عمل مین لاؤ
بڑے بیٹے نے کہا باباجان آپ تو مجھے کسب کے لیے فرماتی ہین پر یہ توکل کے
خلاف ہی مین یقین جانتا ہون کہ جو روزی میرے لیے مقرر ہو چکی ہے
ہر چند اوسکی تلاش مین کوشش نکرون تب بھی مجھے پہونچیگی اور جو
میری روزی نہین اوسکی تلاش مین کتنی ہی سعی کرون کچھہ فائدہ نکریگی
پس جو چیز قسمت مین ہے بے شبہہ ملیگی اور جو نہین وہ ہرگز میسر نہوگی + پس
جو چیز ملنے کی نہین اوسکے واسطے بیفائدہ محنت نہ کیا چاہیے اور بیہودہ
رنج اوسکی واسطے کیون اوٹھائیے مین نے کسی بزرگ سے سنا ہے کہ جو میری

دوزی تھی اوس سے مین ہرحیلہ بجا لایا مجھ سے لیٹی اور جو چیز میرے
نصیب کی تھی جس قدر کہ اوسکے لیے کوشش کی وہ مجھ سے دور بھاگتی پس خواہ
سعی کروں یا نکروں ازل سے جو میری قسمت کا لکھا ہی نہ مٹیگا باپ نے
فرمایا جو کچھ تنے بیان کیا ٹھیک ہے پر یہ عالم اسباب ہی اسکا اکثر کاروبار
اوسپر موقوف ہیں چاہیے کہ ظاہر میں اسباب کے واسطے کوشش کرے
اور باطن میں توکل پر اعتماد رکھے منفعت کسب کی گوشہ نشینی کے نفع سے
کہیں زیادہ ہی کیونکہ اہل کسب سے اورونکو بھی فائدہ پہونچتا ہی اور گوشہ نشینی سے
صرف اوسیکو جو شخص چاہے کہ دوسرے کو نفع پہونچاوے حیف ہی کہ وہ
کاہلی کرے دوسرے لڑکے نے کہا بابا صاحب جو کسب اختیار کروں اور
خداتعالی اپنی عنایت سے اوسمین برکت اور افزایش بخشے تو خرچ اور حفاظت
کسی طور پر کروں بیان کیجیے کہ اوسکو دستور العمل کروں باپ نے
کہا مال جمع کرنا سہل ہے پر حفاظت اوسکی اور اوس سے فائدہ اوٹھانا
مشکل جب مال کسی کے ہاتھ لگے دو کام کرے ایک یہ کہ اوسکی خبرداری

اسطرح سے کری کہ ضایع ہونے سی بچے ۲ چورون اور دغابازون کے ہاتھ
اوسپرنہ پہونچلین کہ روپیے کے دوست بہت ہین اور دشمن بھی بیشمار ہین
آسمان غریب کو نہین ستاتا ہی دولتمندون کے قافلے کو لوٹتا ہی ۲ دوسرے
یہ کہ اصل مال مین ہاتھ نہ ڈالے اور اوسکے فائدے سی بہرہ مند ہووے
اگر پونجی مین ہاتھ لگائیگا اور اوسکی نفع پر قناعت نکریگا تو تھوڑی دنون مین
اصل مال برباد ہو جائیگا جس دریا مین پانی کی آمد کہین سے نہوگی
وہ جلد خشک ہو جائیگا اور اگر پہاڑ مین سے روز کچھ لیجیے اور عوض اوسکی نرکھیے
تو آخر کو وہ بھی خالی ہو جائیگا جسکے یہان آمد نہوا ور ہمیشہ خرچ کری یا
آمد سی خرچ زیادہ ہو فقیر ہو کر مریگا جب باپ نے اس بات سے فراغت کی چھوٹا بیٹا
اوٹھا اور پہلے اوسنے باپ کو دعا دی پھر کہا کہ جب کسی نے اصل مال کو خوب
حفاظت سی رکھا اور اوس سے بہت منفعت اوٹھائی تو اوس منافع کو
کیونکر خرچ کری باپ نے کہا دو قاعدون کی رعایت ضرور ہی ۱ ایک یہ کہ
اسراف سے پرہیز کری اور طریقۂ اعتدال پر جو سب چیزون سے بہتر ہی قائم رہے

کہ عالی ہمت لوگون کے نزدیک بخل اسراف سے بہتر ہی اور بخشش اگرچہ بے جگہ پسندیدہ ہی جو بجا ہو وہی خوب ہے نہ بیجا۔ دوسرے یہ کہ بخیلی اور کم ہمتی سے احتراز کرے کیونکہ بخیل کا مال آخر کو لٹ جاتا ہی جیسے کسی بڑی حوض میں کہ کئی نہرون سے پانی آئے اور جیسی آمد ویسا نکاس نہو تو ناچار ہر طرف سے راہ ڈھونڈھتا ہوا ہر ایک کنارے سے بہ نکلے اور چھید اوسکی دیوارمین پڑ جائینگے۔ آخر کو وہ حوض ایکبارگی منہدم ہو جائیگا القصہ لڑکون نے جب باپ کی نصیحتین سُنین کاہلی چھوڑ کر ہر ایک نے ایک ایک پیشہ اختیار کیا بیہودگی و غفلت ترک کی اور سب کے سب بڑی سوداگری کے ارادے سے دور و دراز سفر کو چلے۔

حکایت ۳۴ نقل ہے کہ کسی کسان کا ایک پھولا پھلا باغ تھا۔ گوشۂ چمن میں ایک جھاڑ گلاب کا تھا نہال کامرانی سے تازہ اور درخت شادمانی سے ہر ایک شاخ اوسکی زیادہ۔ ہر صبح پھول کھلتے اور کسان اونھین دیکھکر خوش ہوتا ایک دن پھولون کا تماشا دیکھنے کو نکلا تھا ایک بلبل کو دیکھا

کہ منھ کو گل کی پنکھڑی پر رکھکے چپچپے مار رہی تھی اور اوسکی پتیون کو اپنی
تیز چونچ سے توڑتی تھی * کسان گل کی پریشانی دیکھکر بے صبر ہوا
اور بلبل سے رنجیدہ ہوکر فریب کا جال راہ مین بچھایا * اور حیلے کے دانے
ڈالکر اوسے پکڑ کے پنجرے مین بند کیا * اوس بیدل بلبل نے طوطی کی مانند
زبان کھولی اور کہا کہ ای عزیز مجھ آزردہ خاطر کو تونے کیون قید کیا ہے
اگر خوش آوازی تجھے اس بات پر لائی تو میرا آشیانہ تیری ہی باغ مین ہے
اور اگر کوئی اور وجہ تیری خاطر مین آئی ہو اوس سے مجھے اطلاع کر تو صبر
کرکے چپ ہونگی * کسان نے کہا تو نہین جانتی ہی کہ مجکو تونے کیسا رنج دیا
یعنی ان پھولون پر کہ میری زندگانی کا وسیلہ ہین کیا خرابی لائی *
بلبل بولی کہ تو اس بات کو دل مین سوچ کہ مین اتنی قصور سی کہ ایک گل کو
پریشان کیا پنجرے مین بند ہوئی اور تو جو میرے دل کو رنجیدہ کرتا ہی تیری
کیا حالت ہوگی اس بات نے اوسکے دل مین اثر کیا اور بلبل کو آزاد کردیا
بلبل اوسکا شکر ادا کرکے بولی کہ تو نے مجھسے نیکی کی ہی تو مین بھی اسکے بدلے

مین تیری ساتھ کچھ بھلائی کرون جس درخت کے نیچے تو کھڑا ہے
یہان ایک لوٹا اشرفیون سی بھرا ہوا گڑا ہے تو نکال لے اپنے کام مین لا
کسان نے جب وہ جگہہ کھودی تو بلبل کی بات سچ پائی تب اوسنے بلبل سے
کہا کہ مقام تعجب ہے کہ لوٹا زمین کے نیچے تجھے نظر آیا اور جال کو زمین کے
اوپر تو نے نہ دیکھا ✣ بلبل نے جواب دیا تو نہین جانتا ہی جب قضا ہو تی ہی
نہ دیدۂ دانش مین روشنی رہی نہ تدبیر عقل کی کچھ فائدہ کرے۔

حکایت ۴۵ آدمی مین پانچ جوہر ہین اور اون پانچون کے پانچ دشمن
پہلا علم اوسکا دشمن تکبر ✣ دوسرا بخشش اوسکا حاسد تاسف ✣ تیسرا
عقل اوسکا عدو غصہ ✣ چوتھا صبر اوسکا مخالف لالچ ✣ پانچوان سچ کہنا
اوسکا مخالف جھوٹھ بولنا۔

حکایت ۴۶ دو لڑکے نوجوان ایک ہی ساتھ علم سیکھنے لگے اونمین سے
ایک لڑکا بہت نیکبخت تھا اُستاد جو سبق اوسے پڑھا دیتا وہ یاد کر لیتا
اور اپنی کتاب اپنے گھر مین پڑھا کرتا تھا ✣ دوسرا غافل بڑا شریر تھا

جواپنے ہم عمر کی محنت پر ہنسا کرتا تھا اور ہمیشہ اوس سے کہا کرتا تھا
کہ تو گدھا ہے ٭ وہ اوسے اکثر یہ جواب دیا کرتا کہ یار تھوڑے
دنون کے بعد دیکھا چاہیے کہ کیا ہو ٭ آخر امتحان کا روز آپہونچا
اُن دونون کو علم کے دریا مین پیرنا پڑا ٭ دانا لڑکے نے اُس احمق کو
جہالت کی گرداب مین شرم سے ڈوبتے ہوے پایا اور پکارنے لگا کہ
اے یار جو تمھارے خیال مین بے وقوف نظر آتی ہین سو اکثر دن کے
نزدیک عقلمند ہو نکلین گے اور جو ایسے وقت تمنے سیکھا سو تمھارے
کام نہین آنے کا ٭ اب محنت لاحاصل ہی ٭ اگر اپنے ہم عمر پر آپ
ہم بھی ٹھٹھے مارین تو وہی مثل ہے کہ جو جیتے سو ہنسے ٭ لیکن دانشمندون
کے نزدیک نا مناسب ہے کیا دوستی کیا دشمنی سے ایسی حالت مین افسوس
کی جگہہ تضحیک کرنا ٭ اب مین اپنی بات کو موقوف کرونگا اُس نصیحت اور
کہاوت سے کہ ہونا ایک خوبی کا دیر کر بہتر ہے نہ ہونیسے اور جتنی جلدی
ہو سکے بڑے کام کو چھوڑ کر بھلے کی طرف آنا اچھا ہے ٭ تمام

لطائف

لطیفہ ۱ ایک حبشی نے راستے مین آئینہ پڑا پایا + اوٹھا کر دیکھا اپنی بھونڈی صورت جو دکھائی دی تو بے اختیار منھ سے نکلا + کہ لاحول ولا قوۃ جھنجھلا کر پھینکدیا + اور بولا کہ اسمین ایسی بھونڈی صورت دکھائی دیتی تھی جب ہی کوئی راستے مین پھینک گیا نتیجہ کسیکو اپنا عیب عیب نہین معلوم ہوتا اور طرفہ یہ کہ عیب ظاہر کرنے والے سے آزردہ ہوتے ہین -

لطیفہ ۲ ایک دولتمند اپنے دیوانخانے مین بیٹھے تھے فقیر نے آکر سوال کیا اونھون نے کہا کہ سائین اسوقت کوئی آدمی نہین جو اندر سے کچھ لاوے فقیر نے کہا بابا دم بھر کے لیے تم ہی آدمی بن جاؤ + نتیجہ سائل سے بحیلہ نجات مشکل ہے بہتر یہی ہی کہ کچھ دے اور کچھ نہ کہے نعم ما قال چیزے بدہ درویش را چیزے مگو درویش را

لطیفہ ۳ ایک بھیڑیا اور ایک لومڑی کسی شیر کے مصاحب بنے ہوئے تھے جو کچھ اوسکے کھانے سے بچتا اوس سے اپنا پیٹ بھرتے تھے

ایک دن شیر نے ایک گورخر اور ایک ہرن اور ایک خرگوش شکار کیا
بھیڑیے سے کہا کہ اسکو بانٹ دے اوسنے حیثیت کے بموجب گورخر
شیر کے آگے ہرن اپنے آگے خرگوش لومڑی کے آگے رکھدیا شیر کو
اس برابر حصہ لگانے پر بہت غصہ آیا ایک ایسا تھپڑ مارا کہ بھیڑیا بیہوش
ہوکر زمین پر گر پڑا لومڑی سے کہا تو تقسیم کر لومڑی نے کہا کہ خرگوش کا تو
ابنا شتا فرمائیے اور ہرن دوپہر کو نوش کیجیے اور گورخر رات کے لیے رکھیے
شیر کو یہ تقسیم پسند آئی پوچھا کہ تجھے یہ عقل کسنے سکھائی لومڑی نے کہا بھیڑیے نے
نتیجہ امرا اور وزرا کی خدمت مین مودب گفتگو کرنا چاہیے برابری کا وہان مقام نہین ہے

لطیفہ کسی امیر نے اپنے بیٹے کو ایک ہندوستانی معلم کے پاس بٹھایا
اور کہا کہ اچھی طرح پڑھاؤ ایک دن استاد نے کسی بات پر اوسے جھڑکا لڑکا تلوار
کھینچکر استاد پر دوڑا استاد بھاگا اتنے مین امیر بھی آپہونچا استاد کو بھاگتے
دیکھکر پکارا او میانجی دیکھ بھاگ مت ہمارے بیٹے کا پہلا وار ہی خالی نجائے
نتیجہ اہل تہذیب سے غیر مہذبون کو فائدہ نہین پہونچتا بلکہ اونکی

تہذیب مین فرق آتا ہی بہتر یہی ہے کہ آبرو ریز مقام سی بچتا رہی

نصیحت اور تربیت کی باتین لڑکون کے لیے

اے لڑکو تم خوب غور کرو اور سمجھو کہ جسکو علم نہین وہ اندھا ہی اگرچہ آنکھ سی دیکھتا ہی لیکن علم وہ شے ہی کہ جسکے سبب سے بہت سی مشکلین حل ہوتی ہین اور توانگر وہی ہی جسکو علم کی دولت ہو کیونکہ نہ اوسی کوئی چور چرا سکے نہ اوسپر کوئی دعوی کر سکی اور نہ یہ کسی پر معلوم ہو کہ وہ کہان ہی بلکہ جسقدر خرچ کیجیے اوسیقدر بڑھے کسیطرح سے کم نہو اور علم جوہر بے بہا اور مردون کی زیب و زینت اور سفر حضر کا رفیق ہی جسمین علم ہو وہ بزرگون اور امیرون اور فاضلون کی مجلس مین بیٹھنے پائی اور ناقص آدمی علم کے سبب سے کامل ہو جاتا ہی پس علم سیکھنے مین ہرگز کاہلی نکرو سنو اگر علم حاصل کرو گی تو خدا کی معرفت اور دین و دنیا کی دولت اچھی طرح سی ہاتھ آئیگی اور یہ بھی خیال غفلت سے دل مین کبھی آنی ندو کہ ابھی ہم مین لڑکپن ہی علم سیکھنا کیا ضرور جب جوان ہونگے با خاطر جمعی

حاصل ہوگی اوسوقت پڑھینگے جب اِس طرح کا خیال کروگی تو اپنی اوقات لہو ولعب مین گذاروگے آخر جوانی مین سوائے افسوس اور تاسّف کے کچھ حاصل نہوگا بلکہ آدمی لڑکپن مین علم سیکھے تو اوسکی دل مین نقش کالحجر ہو جیساکچے برتن پر نقش کیجیے تو وہ بعد پکنے کے کبھی دور نہین ہوتا اسواسطے ضرور ہوا کہ علم کے سیکھنے مین ہرگز کاہلی نکرے۔

اور جب بقدر ضرورت قرآن مجید اور فقہ اور عقائد سی اپنے دین کی آگاہی ہو تو تلاش معاش کے واسطے جو علم اور زبان اوس ملک مین مُروّج ہے سیکھے اور سیاق وحساب بھی جانے۔

اے لڑکو جب تم مکتب کے جانیکا قصد کرو تو پہلے خوب دیکھ لو کہ تمہارا لباس کہین پھٹا ہوا ہی یا نہین اگر ہی تو اوسیوقت اوسکو سلوا کر درست کر الو اور لباس اپنی مقدور کی موافق اچھا پہن کے مدرسی کو جایا کرو اور اپنی اُستاد کو ادب سے سلام کرکے اپنی مقرری جگہہ پر بیٹھو اور جو کتاب پڑھنی کی ہی اوسکا آموختہ پڑھو اور بغیر ضرورت کے اپنی ہم سبقون کے ساتھہ بات چیت نکرو

وقت ضائع ہونیکے اور کچھ حاصل نہین + اگر کسی سے کچھ لفظ یا سبق
پوچھنا یا کوئی چیز مانگنا ضرور ہو تو اسطرح سی کہو کہ از راہ مہربانی کر اس لفظ کی
معنی بیان کیجیے یا اِس فقرہ کا مطلب فرمائیے یا قلمتراش عنایت کیجیے اسطرح کی
گفتگو سے اپنی لیاقت ظاہر کرو اور جب اُستاد کے نزدیک درس کے لیے
جاؤ تو آہستگی سی جا کر ادب کے روبرو دوزانو مؤدب بیٹھو اور پیش از درس کے
تسلیم بجالاؤ اور سبق کے وقت اپنی کتاب پر نظر رکھو اور پڑھو اور جب اُستاد
کسی فقرے یا لفظ کے معنی سمجھائے تو اوس معنی کو اچھی طرح سے سنو اور
یاد رکھو اگر حافظہ کم ہے تو بیاض مین اوسکے معنی لکھ لو اور اُستاد سی بیہودہ
اور بیفائدہ تکرار نکرو + اور جب مدرسے سے چھٹی پاؤ تو خراب لڑکون کی
صحبت مین نہ جاؤ اور کسی قسم کا کھیل نہ کھیلو کیونکہ جب مزاج اس سے
خو پذیر ہوا تو دل یہی چاہتا ہے کہ تمام دن اوسی کھیل مین مشغول رہیے
آخر کو یہ کھیل تمھاری بربادی کا سبب ہو گا۔
اور جب کسی سے گفتگو کرنے کا اتفاق ہو تو بہت نرمی و آہستگی سی کرو

اور گالی اور بری بات مانند اجلاف لڑکون کے زبان پر نہ لاؤ اور پہلے
سوچکر جواب دو اور ایک بات مکرر نہ کہو اور بات چیت کے وقت ہاتھ اور
آنکھ اور بھون سے اشارہ نکرو یہ بڑا عیب ہے اور ایسی کوئی بات زبان سے
نہ نکالو کہ جسمین دوسرے کی کچھ ہتک عزت یا بدنامی ہو اور مغرورون کے مانند
اور زنانے پن اور مخنثون کے طور پر ناز و نخرے سے نہ چلو اور اعتدال کی
روش اختیار کرو اور چلنے مین بہت پیچھے پھر کے نہ دیکھا کرو اس لیے کہ
یہ خصلت احمقون کی ہے۔ اور اگر کسی لڑکے کا نام لیکر پکار نا ضرور ہو تو صاحب کے
ساتھ نام لو اور جب اپنے سے کسی بزرگ کے بات چیت کا اتفاق ہو تو
سوائے لفظ آپ یا جناب یا حضرت کے خطاب نکرو اور اگر کوئی شخص بات
کرتا ہو اور تمکو بھی کچھ کہنا ہے تو اوسکی بات یا فقرہ تمام ہونے کے پہلے
نہ کہو جب وہ اپنا کلام تمام کرے تب تم جو کچھ کہ کہنا ہے کہو۔
اگر کسی مجلس مین جانے کا اتفاق ہو تو اپنے رتبے کے موافق جا بیٹھو اور
مجلس مین آدمیون کے روبرو نہ سوؤ اگر اچیانک نیند آجائے تو وہان سے

اُٹھکر دوسری جگہہ جاکر بیٹھ رہو یا کسی کے ساتھ بات چیت مین مشغول ہوجاؤ
کہ نیند دفع ہو حاصل کلام یہ ہے کہ ایسا کام عمل مین لاؤ کہ لوگونکو اوس سے
نفرت اور تکلیف نہ ہو۔

اور کبھی کسی لڑکے کا قلم یا کاغذ یا کتاب یا اور کوئی چیز دل لگی کے
طور سے نہ چھپایا کرو اور چوری سے بھی نہ لو کہ آخر یہ عادت بُری ہوتی ہے جسکی
یہ خو پڑگئی وہ اور لوگون مین چور کرکے مشہور ہوتا ہے پھر کوئی اپنے پاس ایسے
لڑکے کو بیٹھنے نہین دیتا سوا اسکے حاکم کے یہان سے بھی اوسکو سزا ملتی ہے
اور کوئی بات کسیکی جو قابل چھپانے کے ہو اوسکو سُنے یا دیکھے تو چاہیے کہ
ہرگز کسی سے بیان نہ کرو اور اگر کوئی عیب کسی اپنے دوست آشنا مین دیکھے
تو چاہیے کہ سب سے چُھپا کر اوسکو سمجھائے کہ یہ عیب چھوڑ دو ۲ اور
دروغگوئی بھی بہت بڑا عیب ہے اگر وہ سچ بھی کہے تو کوئی اعتبار نہین کرتا ہے

جھوٹ کہنے مین جو کہ ہے مشہور	اوسکی سچ بات بھی نہو منظور

بس چاہیے کہ ایسے بُرے کامون سے مثل چغلخوری اور غیبت وغیرہ کے

دور رہے اور بُری صحبت اختیار نکرے بلکہ اچھون کی صحبت ڈھونڈھو
کہ دونون جہان کی بھلائی اور خوبی اسی مین ہے ابیات

ڈھونڈ جا اخیار کو جلدی شتاب	صحبتِ اشرار سے کرا جتناب
ہمنشین بد ہے دشمن جان کا	جان مت کھو مان اب میرا کہا

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

آغاز ۱۲[illegible] درست ۱۲ واقع شده ۱۲[illegible] کمی آئنده ۱۲۵ [illegible] ۱۲۹ بعثت کرد ۱۳ نگاه داشت ۱۳ آماده شده ۱۳

اعداد حروف ابجد

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	
۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	
ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

فائدہ جاننا چاہیے کہ بائے فارسی یعنی پ کے عدد بھی دو ہوتے ہین جیسے
بائے موحدہ یعنی ب کے اور اسیطرح تائے ہندی یعنی ٹ کے عدد چار سو ہین

جیسے تاے مثناۃ فوقانیہ یعنی تے کے اور جیم فارسی یعنی چے کے عدد تین ۳
ہین جسطرح جیم عربی کے اور دال ہندی یعنی ڈال کے بھی عدد چار ہین جیسے
دال مہملہ کے اور راے ہندی یعنی ڑے کے بھی عدد دو سو ۲۰۰ ہین جیسے راے غیر منقوط کے
اور زاے فارسی یعنی ژے کے بھی عدد سات ۷ ہین جیسے زاے معجمہ کے اور
کاف فارسی یعنی گاف کے بھی عدد بیس ۲۰ ہین جیسے کاف عربی کے

جدول رقم کی

ارقام ہندسی	ارقام سیاقی	ارقام ہندسی	ارقام سیاقی	ارقام ہندسی	ارقام سیاقی
۱	عہ/	۱۰	عہ	۱۹	عہ لعہ
۲	عا/	۱۱	لعہ	۲۰	عمہ
۳	سے/	۱۲	عہ	۳۰	سہ
۴	للعہ/	۱۳	عہ	۴۰	للعہ
۵	ھہ/	۱۴	عہ	۵۰	ھہ
۶	سے/	۱۵	عہ	۶۰	سی
۷	معہ/	۱۶	عہ	۷۰	معہ
۸	مہ/	۱۷	عہ	۸۰	لہ
۹	لعہ/	۱۸	عہ	۹۰	لعہ

اعداد ہندی	اعداد سیاقی	اعداد ہندی	اعداد سیاقی	اعداد ہندی	اعداد سیاقی	۲۰/
۱۰۰	مار	۳۰۰۰	ستہ	۵۰۰۰۰	صـ پچاس ہزار	/۰۱
۲۰۰	ماڑ	۴۰۰۰	للعـ	۶۰۰۰۰	ـــ ساٹھ ہزار	/۱
۳۰۰	ہمار	۵۰۰۰	صمـ	۷۰۰۰۰	معـ ستر ہزار	/۲
۴۰۰	امار	۶۰۰۰	سمـ	۸۰۰۰۰	لـ اسی ہزار	/۳
۵۰۰	حار	۷۰۰۰	معمـ	۹۰۰۰۰	لعـ نوے ہزار	/۴
۶۰۰	سار	۸۰۰۰	سمـ	۱۰۰۰۰۰	لک ایک لاکھ	/۵ /۶
۷۰۰	لمار	۹۰۰۰	لعمـ	پاؤ آنہ	/ـــ	/۷ /۸
۸۰۰	/لما	۱۰۰۰۰	عـ دس ہزار	آدھ آنہ	/۰	/۹ /۱۰
۹۰۰	ممار	۲۰۰۰۰	عـ بیس ہزار	پون آنہ	/ـ	.۱۱ ۱۲۰
۱۰۰۰	الـ	۳۰۰۰۰	یـ تیس ہزار	ایک آنہ	/۱۰	/۱۳
۲۰۰۰	اعـ	۴۰۰۰۰	للغـ چالیس ہزار	سوا آنہ	/ـــ	/۱۴ /۱۵

مرتبے اعداد کے

اکن ۱	دہاین ۲	سہن ۳	ہزارن ۴	دہ ہزارن ۵	لکھن ۶	دہ لکھن ۷
کروڑن ۸	دہ کروڑن ۹	اربن ۱۰	دہ اربن ۱۱	کھربن ۱۲	دہ کھربن ۱۳	نیلن ۱۴
دہ نیلن ۱۵	پدمن ۱۶	دہ پدمن ۱۷	سنکھن ۱۸	دہ سنکھن ۱۹	ادبن ۲۰	دہ ادبن ۲۱

جاننا چاہیے کہ اکن پہلے مرتبے کا نام ہے اسمین ایک سے نو تک کے عدد لکھتے ہین اور دہاین دوسرے مرتبے کا نام ہے اسمین ایک دہائی سے نو دہائی تک کے عدد لکھتے ہین اور سہن تیسرے مرتبے کا نام ہے اسمین ایک سو سے نو سو تک کے عدد لکھتے ہین اور ہزارن چوتھے مرتبے کا نام ہے اسمین ایک ہزار سے نو ہزار تک کے عدد لکھتے ہین اور دہ ہزارن پانچوین مرتبے کا نام ہے اسمین ایک دس ہزار سے نو دس ہزار یعنے نوّے ہزار تک کے عدد لکھتے ہین علیٰ ہذا القیاس دہ ادبن اکیسوین مرتبے کا نام ہے معلوم کرو کہ اکن کے مرتبے مین جو عدد کہ واقع ہو اوس سے

اتنا عدد مراد ہے اور دہہن کے مرتبے مین جو عدد کہ واقع ہو اوس سے
اتنی دہائی مراد ہے اور سہن کے مرتبے مین جو عدد کہ واقع ہو اوس سے
اتنے سیکڑے مراد ہین اور ہزارن کے مرتبے مین جو عدد کہ واقع ہو اوس سے
اتنے ہزار مراد ہین اور دہ ہزارن کے مرتبے مین جو عدد کہ واقع ہو اوس سے
اتنے دس ہزار مراد ہین اسیطرح لکھن دہ لکھن وغیرہ مثلاً یہ عدد ۴۶۴
اکن کے مرتبے مین چار کا عدد ہے اس سے چار ہی مراد ہے اور دہن کے
مرتبے مین چھہ کا عدد ہے اس سے چھہ دہائی مراد ہے اور سہن کے
مرتبے مین چار کا عدد ہے اوس سے چار سو مراد ہین ان تینون کے
ملانے سے چار سو ساٹھہ پر چار ہوے ایسا ہی یہ عدد ۹۶۵۴۷ اکن کی
جگھہ مین سات کا عدد ہے اوس سے سات مراد ہین اور دہن مین
چار اوس سے چار دہائی مراد ہین اور سہن مین پانچ اوس سے پانچ
سیکڑے مراد ہین اور ہزارن مین چھہ اوس سے چھہ ہزار مراد ہین اور
دہ ہزارن مین نو اوس سے نو دس ہزار یعنی نوے ہزار مراد ہین جملہ نوے ہزار

چھ ہزار پانچ سو چالیس پر سات ہوے اگر کوئی مرتبے مین عدد واقع نہو
تو اوسوقت اوس مرتبے کی جگہہ مین صفر دینا چاہیے تا معلوم ہو کہ یہ مرتبہ
عدد سے خالی ہے مثلاً یہ عدد ۶۰۴۰۳۰ ہے معلوم ہوا کہ اکن کے مرتبے مین
کوئی عدد نہین ہے اور دہن کے مرتبے مین تین کا عدد ہے اوس سے
تین دہائی مراد ہین اور سہن کا مرتبہ بھی عدد سے خالی ہے اور
ہزارن کے مرتبے مین چار کا عدد واقع ہے اوس سے چار ہزار
مراد ہین اور دہ ہزار کا مرتبہ بھی عدد سے خالی ہے اور لکھن کے
مرتبے مین چھ ہی اوس سے چھ لاکھ مراد ہین مجموع چھ لاکھ چار ہزار تیس عدد
ہوے وہو المطلوب اسیطرح سے تمام عددون کو ہر ایک کے مرتبے کے
لحاظ سے لکھتے ہین مثلاً پندرہ کرور دس لاکھ نو ہزار چار سو گیارہ کا عدد
ایسا لکھتے ہین ۱۵۱۰۰۹۴۱۱ عدد کے پہچاننے کی ترکیب یہ ہے کہ اول مرتبے سے
یعنی اکن سے آخر تک کے مراتب کا شمار کرنا اور ہر ہر مرتبے مین لکھے ہوے
عددون کو بایکدیگر جمع کرکے حاصل کو عدد مطلوب جاننا ہے فقط

جدول پہاڑوں کی

پہاڑا دو کا

دو اکن دو	۲	۱	۲
دو دونے چار	۲	۲	۴
دو تیے چھ	۲	۳	۶
دو چوک آٹھ	۲	۴	۸
دو پنجے دس	۲	۵	۱۰
دو چھکے بارہ	۲	۶	۱۲
دو ستے چودہ	۲	۷	۱۴
دو اٹھے سولہ	۲	۸	۱۶
دو نوان اٹھارہ	۲	۹	۱۸
دو دہے بیس	۲	۱۰	۲۰

پہاڑا تین کا

تین اکن تین	۳	۱	۳
تین دونے چھ	۳	۲	۶
تین تیے نو	۳	۳	۹
تین چوک بارہ	۳	۴	۱۲
تین پنجے پندرہ	۳	۵	۱۵
تین چھکے اٹھارہ	۳	۶	۱۸
تین ستے اکیس	۳	۷	۲۱
تین اٹھے چوبیس	۳	۸	۲۴
تین نوان ستائیس	۳	۹	۲۷
تین دہے تیس	۳	۱۰	۳۰

پہاڑا چار کا

چار اکن چار	۴	۱	۴
چار دونے آٹھ	۴	۲	۸
چار تیے بارہ	۴	۳	۱۲
چار چوک سولہ	۴	۴	۱۶
چار پنجے بیس	۴	۵	۲۰
چار چھکے چوبیس	۴	۶	۲۴
چار ستے اٹھائیس	۴	۷	۲۸
چار اٹھے بتیس	۴	۸	۳۲
چار نوان چھتیس	۴	۹	۳۶
چار دہے چالیس	۴	۱۰	۴۰

پہاڑا پانچ کا

پانچ اکن پانچ	۵	۱	۵
پانچ دونے دس	۵	۲	۱۰
پانچ تیے پندرہ	۵	۳	۱۵
پانچ چوک بیس	۵	۴	۲۰
پانچ پنجے پچیس	۵	۵	۲۵
پانچ چھکے تیس	۵	۶	۳۰

پانچ ستے پینتیس	۵	۷	۳۵
پانچ اٹھے چالیس	۵	۸	۴۰
پانچ نوان پینتالیس	۵	۹	۴۵
پانچ دہے پچاس	۵	۱۰	۵۰
پہاڑا چھ کا			
چھ اکن چھ	۶	۱	۶
چھ دونے بارہ	۶	۲	۱۲
چھ تیے اٹھارہ	۶	۳	۱۸
چھ چوک چوبیس	۶	۴	۲۴
چھ پنجے تیس	۶	۵	۳۰
چھ چھکے چھتیس	۶	۶	۳۶
چھ ستے بیالیس	۶	۷	۴۲
چھ اٹھے اڑتالیس	۶	۸	۴۸
چھ نوان چون	۶	۹	۵۴
چھ دہے ساٹھ	۶	۱۰	۶۰
پہاڑا سات کا			
سات اکن سات	۷	۱	۷
سات دونے چودہ	۷	۲	۱۴
سات تیے اکیس	۷	۳	۲۱
سات چوک اٹھائیس	۷	۴	۲۸
سات پنجے پینتیس	۷	۵	۳۵

سات چھکے بیالیس	۷	۶	۴۲
سات ستے اونچاس	۷	۷	۴۹
سات اٹھے چھپن	۷	۸	۵۶
سات نوان ترسٹھ	۷	۹	۶۳
سات دہے ستر	۷	۱۰	۷۰
پہاڑا آٹھ کا			
آٹھ اکن آٹھ	۸	۱	۸
آٹھ دونے سولہ	۸	۲	۱۶
آٹھ تیے چوبیس	۸	۳	۲۴
آٹھ چوک بتیس	۸	۴	۳۲
آٹھ پنجے چالیس	۸	۵	۴۰
آٹھ چھکے اڑتالیس	۸	۶	۴۸
آٹھ ستے چھپن	۸	۷	۵۶
آٹھ اٹھے چونسٹھ	۸	۸	۶۴
آٹھ نوان بہتر	۸	۹	۷۲
آٹھ دہے اسی	۸	۱۰	۸۰
پہاڑا نو کا			
نو اکن نو	۹	۱	۹
نو دونے اٹھارہ	۹	۲	۱۸
نو تیے ستائیس	۹	۳	۲۷
نو چوک چھتیس	۹	۴	۳۶

نو پنجے پینتالیس	۹	۵	۴۵
نو چھکے چون	۹	۶	۵۴
نو ستے ترسٹھ	۹	۷	۶۳
نو اٹھے بہتر	۹	۸	۷۲
نو نواں اکیاسی	۹	۹	۸۱
نو دہے نوے	۹	۱۰	۹۰
پہاڑا دس کا			
دس اکن دس	۱۰	۱	۱۰
دس دونے بیس	۱۰	۲	۲۰
دس تیے تیس	۱۰	۳	۳۰
دس چوک چالیس	۱۰	۴	۴۰
دس پنجے پچاس	۱۰	۵	۵۰
دس چھکے ساٹھ	۱۰	۶	۶۰
دس ستے ستر	۱۰	۷	۷۰
دس اٹھے اسی	۱۰	۸	۸۰
دس نواں نوے	۱۰	۹	۹۰
دس دہے سو	۱۰	۱۰	۱۰۰
پہاڑا گیارہ کا			
گیارہ اکن گیارہ	۱۱	۱	۱۱
گیارہ دونے بائیس	۱۱	۲	۲۲

گیارہ تیے تینتیس	۱۱	۳	۳۳
گیارہ چوک چوالیس	۱۱	۴	۴۴
گیارہ پنجے پچپن	۱۱	۵	۵۵
گیارہ چھکے چھیاسٹھ	۱۱	۶	۶۶
گیارہ ستے ستتر	۱۱	۷	۷۷
گیارہ اٹھے اٹھاسی	۱۱	۸	۸۸
گیارہ نواں ننانوے	۱۱	۹	۹۹
گیارہ دہے ایکسو دس	۱۱	۱۰	۱۱۰
پہاڑا بارہ کا			
بارہ اکن بارہ	۱۲	۱	۱۲
بارہ دونے چوبیس	۱۲	۲	۲۴
بارہ تیے چھتیس	۱۲	۳	۳۶
بارہ چوک اڑتالیس	۱۲	۴	۴۸
بارہ پنجے ساٹھ	۱۲	۵	۶۰
بارہ چھکے بہتر	۱۲	۶	۷۲
بارہ ستے چوراسی	۱۲	۷	۸۴
بارہ اٹھے چھیانوے	۱۲	۸	۹۶
بارہ نواں ایکسو آٹھ	۱۲	۹	۱۰۸
بارہ دہے ایکسو بیس	۱۲	۱۰	۱۲۰

نام عربی مہینون کے

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الآخر	جمادی الاولی	جمادی الاخری
رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذلقعدہ	ذیحجہ

نام فارسی مہینون کے

تیر	امرداد	شہریور	مہر	آبان	آذر
۳۱ روز	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹
دے	بہمن	اسفندارمذ	فروردین	اردی بہشت	خورداد
۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲

نام انگریزی مہینون کے

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
۳۱ روز	۲۸ و ۲۹	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰
جولائی	اگست	سپٹمبر	اکٹوبر	نومبر	ڈیسمبر
۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

	نام ہندی مہینون کے					
چیت	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادون	
کنوار	کاتک	اگھن	پوس	ماگھ	پھاگن	
	نام عربی دنون کے					
سبت	احد	اثنین	ثلثاء	اربعاء	خمیس	جمعہ
	نام فارسی دنون کے					
شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	آدینہ
	نام ہندی دنون کے					
سنیچر ہفتہ	اتوار 〃	سوموار 〃	منگل 〃	بدھ 〃	برسپت جمعرات	سکر جمعہ

تمت

خاتمۃ الطبع حمد و شکر بے پایان نثار بارگاہ خدائے دو جہان کہ یہ قواعدِ تعلیم طفلان و قوانین تہذیب مبتدیان موسومہ بہ **الف بای فارسی** مع فوائد عزیزیہ تالیف لطیف منشی سراپا تمیز محمد عبد العزیز صاحب ماہ شعبان سنہ ۱۳۲۰ھ مطابق ماہ نومبر سنہ ۱۹۰۲ع ابو الحسنات قطب الدین احمد کے اہتمام سے مطبع نامی لکھنؤ میں بار چہارم طبع ہوا